



4510CH15

پہلی جنگ ِ آزادی کا سپہسالار *ہی جنگ ِ آزادی کا سپہسالار



عامر آج بہت خوش تھا۔ اس کے اسکول میں یومِ آزادی کا جشن منایا جا رہا تھا۔ اس موقعے پر اسکول میں ایک ڈراما اسٹیج کیا گیا۔ جس کا موضوع تھا' پہلی جنگِ آزادی کا سپہ سالار'۔اس ڈرامے میں بہادر شاہ ظفر کی زندگی کے حالات پیش کیے گئے تھے۔



عامرنے بھی اس ڈرامے میں حصّہ لیا۔ ڈراما بہت پسند کیا کیا اور سب نے طکبا کی بہت تعریف کی۔
عامر کے ابّو بھی پروگرام دیکھنے گئے تھے۔گھر لوٹ کر انھوں نے عامر کو مبارک باد دی۔ عامر نے کہا۔" ابّو!
مُیں 1857 کی جنگ آزادی کے بارے میں اور معلومات حاصل کرنا چا ہتا ہوں ۔ مجھے اس کے بارے میں
کچھ بتا ہیئے۔

ابّو نے جواب دیا ۔۔۔ "بیٹا یہ ایک لمبی کہانی ہے۔ بس یوں سمجھ لوکہ انگریز اپنے ناپاک ارادوں کے ساتھ ہندوستان میں داخل ہوئے ۔تاجر بن کرآئے ۔ایسٹ انڈیا کمپنی قائم کی۔ اپنے ملک کا مال یہاں پیچنے لگے اور یہال کی چیزیں اونے بونے داموں خرید کر اپنے ملک لے جانے لگے۔ دھیرے دھیرے وہ بعض ہندوستانی صنعتوں کے مالک بن بیٹھے۔ اپنی چالاکی اور مگاری سے انھوں نے ملکی انتظامات اپنے ہاتھ میں لے لیے۔ 1837 میں جب بہادر شاہ ظفر کو بادشاہ بنایا گیا تو مغلوں کی حکومت نام کی رہ گئی تھی۔ انگریز بادشاہ کو وظیفہ دیتے تھے اور تھم کمپنی کے افسروں کا چاتیا تھا۔ "

عامر نے جیرت زدہ ہوکر کہا۔۔۔'' ابّو! تو بادشاہ انگریزوں کی بات مانتے ہی کیوں تھے؟''
'' بیٹا! انگریز بڑے طافت ور ہو گئے تھے۔ انھوں نے اپنی فوج بھی بنالی تھی''۔ ابّو نے جواب دیا۔
عامر نے فوراً کہا۔۔'' تو کیا اسے بہت سے انگریز ہندوستان آگئے تھے کہ ان کی فوج بھی بن گئی۔''
ابّو نے بتایا۔۔''نہیں بیٹا! انگریزوں نے ہندوستانیوں کو اپنی فوج میں بھرتی کیا تھا۔ تخواہ انگریز دیتے تھے اس لیے ہندوستانی ان کا حکم مانتے تھے۔''

'' تو کیا بادشاہ کے پاس فوج نہیں تھی؟''عامر نے پوچھا۔ ابّو نے جواب دیا۔۔'' بیٹا فوج تو تھی لیکن براے نام۔'' '' پھر 1857 کی جنگ آزادی کیسےلڑی گئ''؟ عامر نے سوال کیا۔

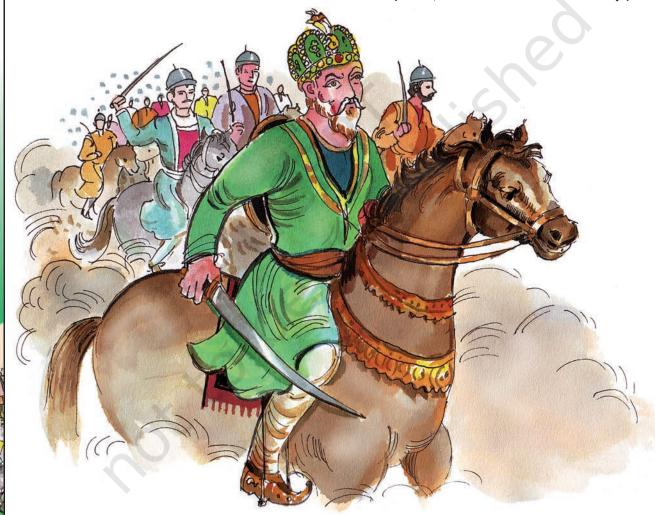
ابّو نے بتایا ۔۔۔'' انگریزوں کاظلم اور ناانصافی بڑھتی جا رہی تھی ۔عوام میں بے چینی تھی۔ بہادر شاہ ظفر کو بھی عوام کے حالات کاعلم تھا۔ وہ اپنے ملک کو انگریزوں سے نجات دلانا چاہتے تھے۔ ادھر اودھ کی بیگم حضرت محل، حیات کی رانی کشمی بائی، بہار کے بابو کنور سنگھ، نانا صاحب پیشوا اور تانیتا ٹو بے وغیرہ اپنے اینے علاقوں میں انگریزوں کے قدم اُ کھاڑنے کی جدوجہد میں لگے تھے۔،،







عامر نے کہا۔۔۔'' ابو! اس کا مطلب بیہ ہوا کہ سارے ملک میں لوگ انگریزوں کے خلاف ہو گئے تھے۔''
ابو نے کہا۔۔۔'' ہاں بیٹا! انگریزی فوج کے ہندوستانی سپاہیوں میں بھی انگریزوں کے خلاف بے چینی پیدا ہورہی تھی۔ انگریز ان ہندوستانی فوجیوں کے ساتھ بدسلوکی کرتے تھے۔ انگریزوں کے خراب رویتے اور بعض دوسرے معاملات کی وجہ سے میرٹھ چھاؤنی کے ہندوستانی سپاہیوں نے بغاوت کردی۔ انھوں نے اپنے انگریز افسروں کو آل کردیا۔ اگلے دن وہ سپاہی لال قلعہ انگریز افسروں کو آل کردیا۔ اگلے دن وہ سپاہی لال قلعہ بہادرشاہ ظفر کو اپنا شہنشاہ شلیم کیا۔ سپاہیوں نے بادشاہ سے درخواست کی کہ وہ ان کی کمان سنجالیں۔''



''اس کا مطلب بیہ ہوا کہ انگریزوں کی فوج اب بہادرشاہ ظفر کی فوج ہوگئے۔'' عامر نے پوچھا۔



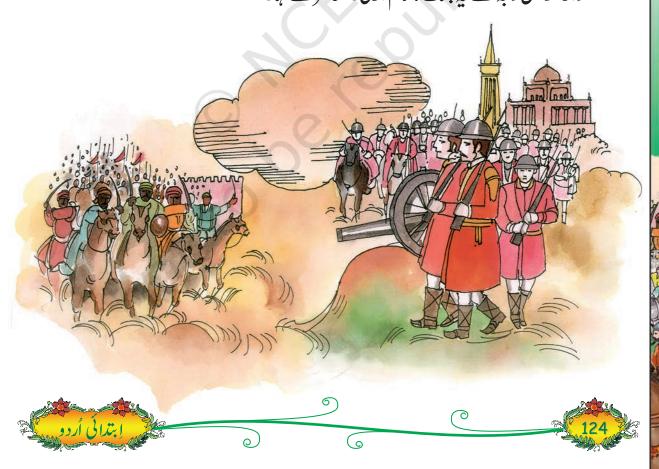




ابّو نے جواب دیا۔۔۔''ہاں بیٹا!جس فوج نے بغاوت کی تھی وہ اب بہادر شاہ ظفر کے ساتھ ہوگئی تھی۔ انھوں نے فوج کی کمان جزل بخت خال کوسونپ دی۔ان کی سربراہی میں ہندوستانی فوجیوں نے انگریزوں کودتی سے بھگادیا۔''

" تو پھر يہ جنگ نا كام كيوں ہوئى؟" عامرنے يو چھا۔

ابّو نے بتایا ۔۔۔ 'اس لیے کہ انگریزوں کی فوجیس دتی کے باہر مور پے بنائے ڈٹی رہیں ۔ انگریزاپی فوجی طاقت بڑھانے میں لگے رہے۔ وہ ہندوستان پر مکمل حکومت کے خواب کو ادھورا نہیں چھوڑنا چاہتے تھے۔ اُن کے جاسوس شہر میں پھیلے ہوئے تھے اور ہندوستانی فوج کی بل بل کی خبریں انگریزوں کو پہنچار ہے تھے۔ اُن کے جاسوس شہر میں پھیلے ہوئے تھے اور ہندوستانی فوج کی بل بل کی خبریں انگریزوں کو پہنچار ہے تھے۔ ہندوستانی سپاہیوں نے پانچ مہینے تک ڈٹ کر انگریزوں کا مقابلہ کیا، لیکن یہ فوج منظم نہ تھی۔ ان کے پاس وسائل کی بھی بے انتہا کی تھی۔ اس وجہ سے انگریز دتی پر دوبارہ قبضہ کرنے میں کا میاب ہوگئے۔ 'اوہو! تو اس وجہ سے یہ جنگ نا کام ہوئی۔' عامر نے کہا۔



اتو نے کہا۔۔۔'' ہاں بیٹا اس وقت انگریزوں کی جالا کی ہم پر بھاری پڑی۔انگریزوں نے ہندوستان پر قبضہ کرلیا۔ بہادر شاہ ظفر کو گرفتار کرلیا اور ان کے دو بیٹوں کوسر عام گولی مار دی گئی۔انگریزوں نے آزادی کی اس جنگ کوغدر کا نام دیا۔ بہادر شاہ ظفر پر مقدّ مہ چلا کر آنھیں بغاوت کا ذمیے دار قرار دیا۔اور جلا وطن کر کے آئھیں رنگون بھیج دیا۔''

''اینے وطن سے دؤ ر؟'' عامرنے یو چھا۔

ابّو نے کہا ۔۔۔ '' ہاں بیٹا! بہادر شاہ ظفر کو اپنے وطن سے بہت محبت تھی ۔وہ ہندوستان واپس آنا چاہتے تھے لیکن انگریزوں نے اُن کی ایک نہیں سنی۔ بہادر شاہ ظفر نے بیخواہش بھی ظاہر کی کہ اُن کی موت کے بعد اُن کو ہندوستان میں دفن کیا جائے ۔انگریزوں نے اُن کی بیخواہش بھی پوری نہیں گی۔ 9 نومبر 1862 کو اُن کی وفات ہوئی اور انھیں رنگون ہی میں دفن کردیا گیا۔''

عامرنے بوچھا۔۔۔'' تو اس کا مطلب بیہوا کہ بہادرشاہ ظفراینے وطن آہی نہ سکے۔''

ابّو نے کہا ۔۔۔'' ہاں بیٹا!'' نیتا جی سبھاش چندر بوس نے اپنی آزاد ہند فوج کے ساتھ پہلی جنگِ آزادی کے اس سپہ سالار کے مزار پر حاضری دی۔ انھوں نے اس خواہش کااظہار کیا کہ ان کے باقیات ہندوستان لے جائے جائیں۔''

اس طرح بہادر شاہ ظفر کی رہ نمائی میں آزادی کی جو جنگ شروع ہوئی تھی وہ 15 اگست1947 کو کامیابی سے ہم کنار ہوئی۔اس کی یاد میں آج تمھارے اسکول میں جشن منایا گیا۔

'' ابّو! آپ نے بڑی اچھی معلومات فراہم کیں ۔ میں بیسب باتیں اپنے دوستوں کو بتاؤں گا۔ وہ بھی سن کرخوش ہو جائیں گے۔''عامرنے کہا۔



مشق

الفظ اورمعنى:

موضوع : وه مسئله جسے بنیاد بنا کر کچھ کہا، لکھا جائے

سپه سالار : فوج کا سردار

حيرت زوه : حيران

براے نام : نہ ہونے کے برابر

نجات : جمث کارا، رہائی

بغاوت : نافرمانی،غدر

سر براہی : سر داری

بدسلو کی : بُرا برتاؤ

منظم : با قاعده

وسائل : ذرائع، وسلے کی جمع

سرِ عام : عوام كے سامنے

غدر : بغاوت، ہنگامہ

جلاوطن : دلیس سے نکالا ہوا

باقیات : بچی ہوئی چیزیں، ہڈیاں

تهم كنار بهونا : ملنا

فراہم کرنا : بہم پہنچانا، جمع کردینا





→ بہادر شاہ ظفر کی رہ نمائی میں جس جنگ آزادی کا آغاز ہوا تھا، اس میں ہندوؤں اور مسلمانوں
 نے اتحاد کی ایک غیر معمولی مثال قائم کی تھی۔

سوچيے ، بتائيے اور کھيے :

- 1۔ عامرنے جس ڈرامے میں ھتے لیااس کا موضوع کیا تھا؟
- 2۔ ملک میں انگریزوں کے خلاف اور کون کون لوگ جدو جہد کررہے تھے؟
- 3- میرٹھ کے سیاہیوں نے لال قلعہ بہنچ کر بہادرشاہ ظفر سے کیا درخواست کی؟
 - 4۔ انگریز دتی پر قبضہ کرنے میں کس طرح کامیاب ہوئے؟
 - 5۔ بہادر شاہ ظفر کورنگون کیوں بھیجا گیا؟
 - 6۔ نیتاجی سبجاش چندر بوس نے اُن کے مزار پرکس خواہش کا اظہار کیا تھا؟

تعلیم نیج دیے ہوئے جملوں کوسبق کے مطابق صحیح لفظوں سے پُر سیجیے:

ر بدسلوکی (مقدّ مه کلکی کمان (جنگ آزادی

- 1۔ میں 1857 کی ۔۔۔۔۔ کے بارے میں اور معلومات حاصل کرنا جا ہتا ہوں۔
- 2۔ اپنی حیالا کی اور مگاری سے انھوں نےانظامات اپنے ہاتھ میں لے لیے۔
 - 3۔ انگریزان ہندوستانی فوجیوں کے ساتھکرتے تھے۔
 - 4۔ سپاہیوں نے بادشاہ سے درخواست کی کہوہ ان کیسنجالیں۔
 - 5۔ بہادرشاہ ظفر پر چلا کر آھیں بغاوت کا ذیے دار قرار دیا۔







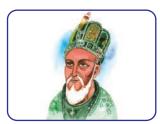
يرط هيه جھيے اور کھيے:

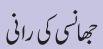
		•	
 موجودہ زمانے کو حال کہتے ہیں۔ 	سے ماضی کہتے ہیں۔	جوزمانه گزر چکا ہوا	•
	، کو مستقبل کہتے ہیں۔	آنے والے زمانے	•
كرہے، خالى جگہوں میں لکھیے:	لوں میں کس ز مانے کا ذ	ننج دیے ہوئے جما	•
مات حاصل کرنا چاہتا ہوں۔	کے بارے میں اورمعلو,	مَیں جتگ ِ آ زادی	-1
		مغلوں کی حکومت نا	-2
	ٰ پنے دوستوں کو بتاؤں گا		
	بل کی دو دومثالیں کھیے :		•
** *	حال	ماضى	
	9		🔻
•••••	······································		•
	استعال تيجيه:	ما ورول کوجملو ں می ں	و ال
ستعمال	جملوں میں ا	مُحا وره	
~ 0		.	in the second
	Z	قدم أكفرنا	*
	Ø	ڈٹ کر مقابلہ کرنا	•
	Ø	ایک نه سُننا	*
	Ø	بھاری بڑنا	•
		**	or and the c
	٠,		
ابتدائی اُردو می این این از دو می این از دو	9	0	128
ابتدائی اُردو	6		128

نیچے دی ہوئی تصویروں کوان کے سیجے ناموں سے ملایئے:

تصوير









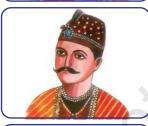
سبحاش چندر بوس



تا نتيا ٿو پ



بابوكنورسنكي



بهادرشاه ظفر



بيگم حضرت محل







یجے دیے ہوئے جملوں میں رنگین لفظوں کے متضاد خالی جگہوں میں لکھیے: عامرآج بہت خوش تھا۔ بہادرشاہ ظفر کی زندگی کے حالات پیش کیے گئے تھے۔ سب نے طکبا کی بہت تعریف کی۔ ابونے جواب دیا۔ انگریز اینے نایاک ارادوں کے ساتھ ہندوستان میں داخل ہوئے۔ اونے پونے داموں خرید کراینے ملک لے جانے لگے۔ يهلى جنگ آزادى (1857) يريانچ جملاكھيے:

